یوم تحفظ ختم نبوت: ماتحت مجالس احرار متوجہ ہوں!

عبداللطیف خالد چیمہ *

۳۸ سال قبل ۷؍ستمبر۱۹۷۴ء کو پارلیمنٹ میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو متفقہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا۔ اِس تاریخی دن کو الحمد للہ، ثم الحمد للہ مجلس احرارِ اسلام نے عرصہ دراز پہلے منانے کا آغاز کیا جواب ملک کے طول وعرض میں منایا جاتا ہے اور مختلف اخبارات ورسائل اِس مناسبت سے ایڈیشن اور مضامین شائع کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اِس دن کی صدائے بازگشت دنیا بھر میں سنی جاتی ہے۔ اِس دفعہ حسنِ اتفاق سے ۷؍ستمبر جمعۃ المبارک کو بنتا ہے۔ اس نسبت سے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور خطباء عظام سے درخواست ہے کہ وہ اس روز اپنے خطبات جمعۃ المبارک میں ’’تحفظ ختم نبوت‘‘ کی اہمیت وفضلیت کو اجاگر کریں اور قادیانی ریشہ دوانیوں سے قوم کو آگاہ کریں۔ مجلس احرارِ اسلام کی تمام ماتحت شاخوں اور معاون اداروں کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ۷؍ستمبر کو ’’یوم تحفظ ختم نبوت‘‘ کو پہلے سے زیادہ شان و شوکت اور جوش وخروش سے منائیں اور ممکن حد تک مشترکہ اجتماعات کے ذریعے تمام مکاتب فکر کی نمائندگی کو یقینی بنائیں۔

تازہ ترین صورتحال کے حوالے سے یہ بات طشت از بام ہو چکی ہے اور اخباری ریکارڈ کا حصہ بن چکی ہے کہ امریکہ نے قادیانی مرزا مسرور کو امریکہ یاترا کے دوران مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی ہے جبکہ قادیانی امریکہ کے پاس پاکستان اور انڈونیشیا میں کھلی چھٹی نہ ملنے کا رونا روتے رہے ہیں۔ امریکہ کا اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ قادیانیت کے زہر کو مسلم ممالک میں پھیلانے کے لیے خصوصی مہم پر ہے۔ قادیانیوں نے اپنے باغی گروپ کے سربراہ چودھری احمد یوسف کو قتل کیا اور اب اس کے قتل سے بچنے کے لیے امریکی حکام کے سامنے رونا رو رہے ہیں۔ اس قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے کہ تحریک ختم نبوت سے متعلق جماعتیں، ادارے اور شخصیات سر جوڑ کر بیٹھیں اور مشترکہ لائحہ عمل کی طرف آئیں تا کہ فتنۂ اِرتداد مرزائیہ کا نہ صرف دینی محاذ پر بلکہ سیاسی و معاشرتی سطح پر بھی مکمل تدارک اور سدباب کیا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ آپ اور ہم سب کو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت وختم نبوت کے تحفظ کے لے یکسو ہو کر کام کو آگے بڑھانے کی توفیق سے نوازیں۔ آمین ثم آمین

* سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان